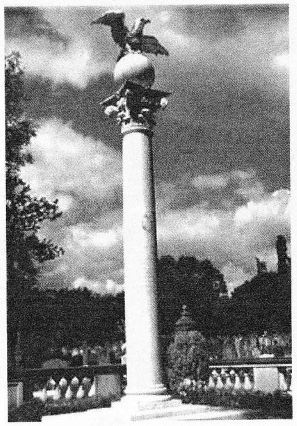

مرقد حضرت ولی امراللہ

حضرت شوقی آفندی ولی عزیز امراللہ (۱۸۹۷ - ۱۹۵۷ء)

اسم مُبارک	شوقی آفندی
اسم والد محترم	میرزا ہادی شیرازی افنان (حضرت عبدالبہآ کے داماد)
مقام	ولی امراللہ، جانشین حضرت عبدالبہآ
پیدائش	۱، مارچ ۱۸۹۷ء عکّا (ارض اقدس)
وفات مسعود مبارک	۴، نومبر ۱۹۵۷ء لندن
روضہ مُبارکہ	نیو ساؤتھ گیٹ لندن
آثار مُبارکہ	توقیعات مُبارکہ، دور بہآءاللہ، قد ظہر یوم المیعاد، قرن بدیع، آثار مُبارکہ حضرت بہآءاللہ و حضرت عبدالبہآ سے انگریزی میں تراجم وغیرہ

"اے یاران مہربان۔ اس مظلوم کے مفقود ہونے کے بعد سدرہ مُبارکہ کے اغصان و افنان، ایادی امراللہ اور حضرت جمال ابہٰی کے احباب کو لازم ہے کہ وہ شوقی آفندی کی طرف متوجہ ہوں جو دو شجرہ مقدسہ مُبارکہ سے پیدا ہوئے ہیں کیونکہ آپ آیت اللہ غصن ممتاز اور ولی امراللہ ہیں۔ اور تمام اغصان و افنان و ایادی امراللہ و احبائے اللہ کے مرجع ہیں اور خدا کی آیات کے مُبیّن ہیں۔

اقتباس از وصایائے مُبارکہ حضرت عبدالبہآ

عمارت بیت العدل اعظم

بیت العدل اعظم الٰہی

اس پوری زمین پر پھیلی ہوئی بہائی دنیا میں سب سے اعلیٰ روحانی و انتظامی ادارہ بیت العدل اعظم ہے۔

حضرت بہآءاللہ فرماتے ہیں:-

"ملت کے تمام امور ممبران بیت العدل کے زیرِ نگرانی ہوں گے۔ بیت العدل کے ممبران خدا کے بندوں میں خدا کے امین اور خدا کی بستیوں میں امر الٰہی کے مطالع ہیں۔ اے حزب اللہ! عدل ہی عالم کا مربی ہے کیونکہ یہ دو ستون یعنی جزا اور سزا اپنے اندر رکھتا ہے اور یہ دونوں ستون اہل عالم کی زندگی کے لیے دو بہتے ہوئے چشمے ہیں۔ چونکہ ہر روز کے لیے ایک امر اور ہر وقت کیلئے ایک حکم کا اقتضا ہے اس لیے امور ملت وزرائے بیت العدل کی طرف راجع ہیں تاکہ وہ جس بات کو وقت کے مناسب سمجھیں اسے جاری کریں۔ جو لوگ لوجہ اللہ خدمت امر پر قائم ہوتے ہیں وہ الہامات غیبی الٰہی سے ملہم ہوتے ہیں۔ سب پر ان کی اطاعت لازم ہے ملت کے انتظامی کام سب بیت العدل کی طرف اور عبادات کتاب اللہ میں نازل شدہ احکام کی طرف راجع ہیں۔"

حضرت عبدالبہآء فرماتے ہیں:-

"بیت العدل اعظم تمام امور کا مرجع اور ان قوانین و احکام کا بنانے والا ہوگا جو نصوص الٰہی میں موجود نہ ہو۔ تمام مشکل مسائل اسی مجلس میں حل کیے جائیں۔"

بہائی دستور العمل

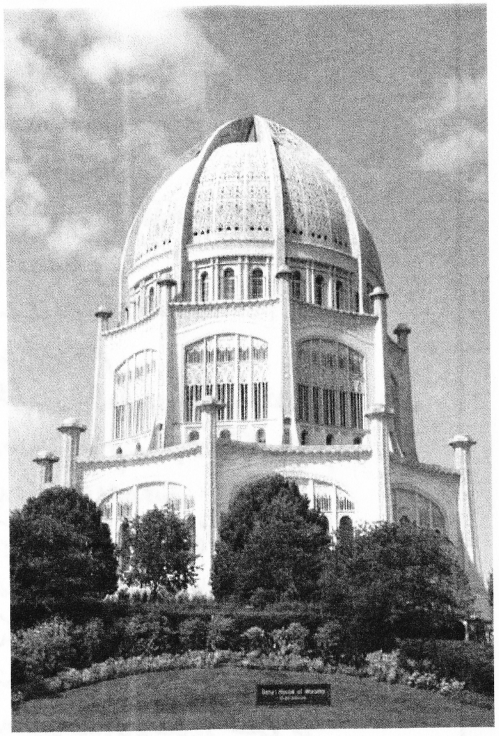

ساری دنیا میں تمام لوگ ایک ہی چیز چاہتے ہیں اور وہ ہے امن

بعض بہائی تعلیمات اور احکامات

١ وحدتِ ادیان
٢ وحدت عالمِ انسانی
٣ حقیقت کی آزادانہ تلاشش
٤ دین اور سائنس کی مطابقت
٥ مساواتِ حقوقِ مرد و زن
٦ عالمی امن کا قیام اور عالمگیر وفاقی حکومت
٧ استمرارِ ظہوراتِ الٰہیہ
٨ سیاست میں عدمِ مداخلت کا حکم
٩ اطاعتِ حکومت کا حکم
١٠ ایک مشترکہ ساری دنیا کی عالمگیر زبان اور مشترکہ رسم الخط جو ساری دنیا کے مدرسوں میں پڑھائی جائے۔ ہر قسم کے تعصبات کو ختم کرنے کا حکم۔
١١ کاروبار اور کام کاج کو عبادت کا درجہ
١٢ دینِ بہائی میں بیکار لوگوں یا مذہبی پیشواؤں کی کوئی جگہ نہیں البتہ تمام ملی امور کو محفل ملی کے سپرد کر دیا گیا ہے جو محکمہ مدلیہ وانتظامیہ کا مقام رکھتی ہے۔
١٣ بچوں کی تعلیم و تربیت کو واجب بلکہ جبریہ قرار دیا جائے۔
١٤ ہنرمند اور صنعت پیشہ لوگوں کے احترام کا حکم دیا ہے تاکہ انسان اور ہنر آگے بڑھے
١٥ لڑکے اور لڑکیوں کے درمیان میراث کی برابر تقسیم کا حکم۔
١٦ نکاح کے موقع پر مہر کی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ رقم کی ایک حد مقرر کر دی گئی اور جہیز وغیرہ کو غیر ضروری قرار دیا گیا۔
١٧ دنیا کی تمام قوموں سے جو کسی بھی دین کی پیروہوں سے شادی بیاہ کی اور معاشرت کی اجازت فرمائی گئی۔
١٨ تعدد ازدواج کو حرام قرار دیا گیا
١٩ نماز اور روزہ کا حکم
٢٠۔ وحدت الوصیت
٢١۔ ہر شخص کے لیے کام کرنا فرض ہے!

مشارق الاذکار - بہائی عبادتگاہیں

اے عالمِ ہستی کے باشندو! تمام بستیوں میں خدائے مالکِ ادیان کے نام پر تاحدِ امکان مکمل ترین طور پر مکانات بناؤ اور انہیں مناسب چیزوں سے آراستہ کرو۔ تصویروں اور مجسموں سے نہیں پھر ان میں روح و ریحان کے ساتھ ذکر کرو۔ سنو اسی کے ذکر سے سینے روشن ہوتے ہیں اور آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچتی ہے!

حضرت بہاء اللہ

مشرق الاذکار کے ساتھ ساتھ دوسری عمارات کا ہونا بھی ضروری ہے جن میں یتیم بچوں کے لیے اسکول، شفاخانہ، غریبوں کے لیے دواخانہ، ضعیفوں اور محتاجوں کے لیے گھر، اعلیٰ سائنسی تعلیمی ادارے اور مہمان خانہ شامل ہیں۔ مشرق الاذکار کے دروازے تمام نوعِ انسان کے لیے مذہب و ملت کی تمیز کے بغیر کھلے ہیں وہاں ہر روز صبح دعا و مناجات کی مجلس منعقد ہوتی ہے جس میں ہر شخص آزادی سے اپنے طور پر دعا کر سکتا ہے۔

Urdu

The Bahá'í Faith
www.bahai.org/national * 1-800-22UNITE
The Bahá'í House of Worship
100 Linden Ave., Wilmette, IL 60091
how@usbnc.org * www.bahaitemple.org
(847) 853-2300

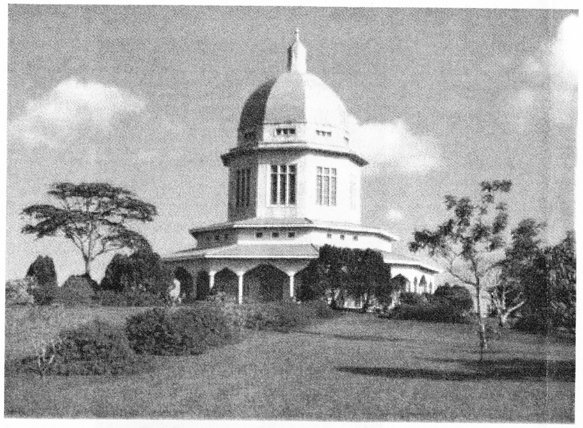
افریقہ

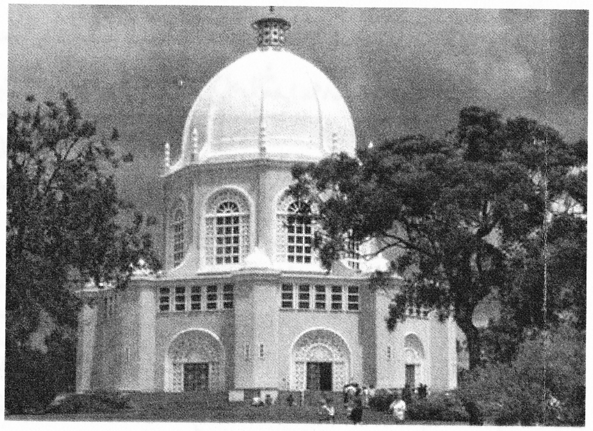
آسٹریلیا